Lesson No 73 (67-82)

Root words

تبلغ ← ب-ل-غ ← پہنچنا ← کا صیغہ مضارع

یعصمك ← ع-ص-م ← بچانا عزت کرنا - عصمت

قسیسین ← ق-س-س ← کسی چیز کی جستجو / کوشش کرنا۔

عیسائیوں کے جو پادری (مدرس) ہیں ان کو کہتے ہیں۔

① پادری ② قسیس ③ اسقف ④ شماس

③ عالم — علم رکھنے والے

② احبار — علم + پڑھنے + لکھنے والے

① قسیسین — عمل و توازن اختیار کرنے والے۔ علم کے ذریعے عاجزی آجائے۔

الصبؤن ← صابی ← اپنا دین بدلنے والا۔ →

Tafseer Lesson No 73

(67-82)

(67) اگر آپ نے ظلم و ستم کی وجہ سے، تکالیف کی وجہ سے ایک بھی حرف کو بدلا / چھوڑا — تو آپ نے رسالت کا حق ادا نہ کیا۔

سورۃ آل عمران آیت نمبر 159

* غزوہ احد کا تبصرہ ← آپ نے مشورہ کر کے جنگ کی پھر بھی آپ کو حکم دیا گیا کہ مانا کہ مسلمانوں سے غلطی ہوئی مگر آپ معاف کر کے آگے بڑھیں اور ان سے مشورہ لیتے رہیے گا۔

* آپ کے پاس ایک نابینا شخص آگیا۔ آپ سے جہاں کہیں ذرا سی غلطی کی وہ میں آپ کی تبلیغ اور اصلاح کا حکم۔

نیکی کا کام کرنے والے ملامت کرنے والوں سے نہیں ڈرتے

Scanned with CamScanner

* حجۃ الوداع کے موقع پر ایک لاکھ حاجیوں کا مجمع
آپ ﷺ نے پوچھا تم میرے بارے میں کیا کہو گے
نشہد انک قد بلغت و ادیت و نصحت

* "ہم گواہی دیں گے کہ آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا۔
اور ادا کر دیا اور خیر خواہی فرمائی"!
آپ ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی کرتے ہوئے 3 دفعہ فرمایا۔

* اللھم اشھد ← "کہ اے اللہ میں نے پیغام پہنچا دیا اور آپ گواہ رہیں"!

* فرمایا کہ میں لوگو جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ دوسروں تک بھی پہنچا دیں۔ آپ ﷺ کو فکر تھی۔
(بخاری)

* حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔
آپ ﷺ نے نماز کسوف کے بعد لوگوں کو خطبہ دیا۔ اللہ کی حمد و ثنا
سورج + چاند اللہ کی نشانیاں — انکو گرہن لگنا نہ کسی کی موت اور نہ کسی پیدائش سے منسلک ہے۔ پھر خطبہ ختم کرنے کے بعد دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر کہا کہ
"اے اللہ! میں نے آپ کا پیغام پہنچا دیا"۔

* حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔
آپ ﷺ مرض الموت میں تھے آپ ﷺ نے اپنے سر سے کپڑا ہٹایا
آپ ﷺ کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی اس حال میں آپ ﷺ نے
3 مرتبہ یہ الفاظ دہرائے کہ اے اللہ میں نے آپ کا پیغام پہنچا دیا۔

* مکی دور — ایک قافلہ آیا — آپ ﷺ بخار کی حالت میں
صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ ﷺ اسوقت بخاری

کی حالت میں ہیں۔ آپؐ کو منع کر رہے تھے کہ رہنے دیں۔
آپؐ دعوت/تبلیغ کیلئے جانا چاہتے تھے تو آپؐ نے
فرمایا یہ ہو سکتا ہے کہ یہ زندگی وفا نہ کرے یہ ہو سکتا ہے
کہ قافلہ کوچ کر جائے۔

تبلیغ کیلئے — مکہ سے ہجرت کی، ظلم و ستم سہا۔

* حدیث میں — آیت نمبر 67 کے نازل ہونے کے بعد
آپؐ کو تبلیغ کرتے ہوئے سکون مل گیا ورنہ پہلے ایک
ہیبت طاری رہتی تھی کہ لوگ مانیں گے کہ نہیں سنیں گے کہ نہیں۔

* لوگ آپؐ کے ساتھ برے سخت، زخمی کرتے تھے
صحابہ آپؐ کی حفاظت کرتے تھے۔ اس آیت کے
بعد آپؐ نے سب کو رخصت کر دیا کہا اب مجھے کسی کی
ضرورت نہیں۔ میرے اللہ نے حفاظت کا ذمہ لے لیا ہے۔

* آپؐ پر یہودی، قریش مکہ، منافقین کی طرف سے
17 حملے قاتلانہ ہوئے تھے اور آپؐ کی حفاظت اللہ
رب العزت نے فرمائی اور انکو تباہ و برباد کیا۔

ابوجہل، عقبہ بن ابیع، اہل مکہ، مسودہ بازی ابوطالب
سے آپؐ کے قتل کیلئے۔

* آپؐ کی ہجرت کا سبب — آپؐ کا قتل بنا۔ سورۃ انفال
آیت نمبر 30 ← مختلف قبائل کے 11 لوگ آپؐ کا گھر محصور
کیے رہے۔ لیکن اللہ رب العزت نے حفاظت فرمائی۔

عمیر بن وہب — 2 ہجری   یہودیوں — 7 ہجری میں
یہود کا — 6 ہجری   بکری میں زہر دے کا
ثمامہ بن اثال — 6 ہجری   خسرو پرویز — 7 ہجری

فضالہ بن عمیر - ؐ کا ارادہ
غزوہ تبوک سے واپسی پر - ۱۴ سے ۱۵ منافق کی سازش
عامر بن طفیل ← نے آپ ؐ کے قتل کی سازش -

(68) تورات + انجیل کو نہیں مانتے تھے اللہ اس میں تحریف کر لی تھی -
اور دوسرا قرآن پاک ہے جس پر عمل کرتے -
انکار کرنے کی وجہ ← حسد تھا جو یہودی شدت سے بار پا گیا تھا -
یہودی کی ← ان کو معزول کر دیا گیا امامت لے لی گئی -

(69) سورۃ البقرہ آیت 62 ، 82 ← صابی - ایسے لوگ جو ستارہ کی پوجا کرتے تھے - فرشتوں کی عبادت ، قبلہ کے مخالف نماز پڑھنے والے - زبور کو مانتے تو تھے لیکن اعمال اسکے مطابق نہیں -

(75) عہد کی بات سورۃ البقرہ آیت نمبر 82
سورۃ المائدہ آیت نمبر 12 ← ۱۲ نقیب مقرر کیے -
بندگی کا عہد لیا یہود سے مسلمانوں سے سب سے
الست بربکم کا عہد

(72) سورۃ آل عمران آیت نمبر 33 ، 62 } عقیدہ تثلیث کی بات
" النساء " 171 ، 173
سورۃ آل عمران آیت نمبر 51 ← حضرت عیسیٰ کا پیغام
سورۃ مریم " 36 ، 35 ← میرا رب اور تمہارا رب ہے -
حضرت عیسیٰ ہی خدا ہے - عیسائیوں کا پہلا گروہ - آیت نمبر 72
عقیدہ تثلیث - عیسائیوں کا دوسرا گروہ - آیت نمبر 73
توبہ کیلئے باتیں ← (1) جلدی توبہ کریں (2) ندامت ہو (3) نیکی کریں (4) آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کرنا - (5) استغفار کریں

Scanned with CamScanner

آپؐ نے فرمایا میں دن میں سو سو دفعہ توبہ کرتا ہوں

(75) اہل مکہ کا اعتراض – سورۃ الفرقان آیت نمبر 7، 20

یہ رسول جو کھانا کھاتا ہے، بازاروں میں چکر لگاتا ہے۔

تمام رسول انسان ہی تھے۔

← صدیقیہ ← مومنہ، وہ ایسے نیکیوں میں ولایت / اعلیٰ درجہ

حضرت مریمؑ + حضرت سارہ + حضرت موسیٰؑ کی والدہ کو بھی

ان دونوں سے فرشتے نے ملاقات کی — اللہ رب العزت کی وحی آئی۔ بتایا گیا

سورۃ یوسف آیت نمبر 109

تمام نبی مرد تھے۔ ان کا تعلق شہر سے تھا۔

شہری لوگ – طبیعت کے لحاظ سے نرم پن، با اخلاق ہوتے ہیں۔

شیطان + خواہشات نفس کی وجہ سے ← بھیڑیے جاتے ہیں۔

(76) اللہ کے سوا یہ جو رب بنا رکھے ہیں۔ ان کی نفی کی گئی ہے۔

حضرت عکرمہؓ ← ابوجہل کے بیٹے

یہ مسلمان نہیں تھے فتح مکہ تک اپنا زور دکھاتے رہے

پھر وہاں سے بھاگ کر کشتی میں سوار ہو گئے۔ وہ اسلام

اللہ رب العزت سے ڈر کر بھاگے تھے۔ ملاح نے کہا کہ اگر

کوئی طوفان آجائے تو اس وقت کوئی بت کام نہیں آتا تب

ہم سب کو مل کر ایک اللہ کو پکارنا ہوگا تاکہ ہم مشکل سے آزاد

ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اللہ ہی بچاتا ہے تو مجھے واپس

کنارے پر اتار دو۔ وہ بات جو مجھے خشکی میں سمجھ نہیں آئی

تری میں آگئی۔

(77) سورۃ النساء آیت نمبر 171 ← غلو کرتے تھے۔ اہل کتاب، یہود

اہل کتاب میں افراط و تفریط کی بیماری

یہودیوں کا غلو
پیغمبروں کی تکذیب +
ان کا قتل
یوم سبت کا انکار
گائے کی تعمیل

عیسائیوں کا غلو
عقیدہ تثلیث
رہبانیت میں آ جانا:
حضرت عیسٰیؑ کی والدہ کو خدا بنا دینا۔

غلو

بانی بنانا، عبادہ جہاں اُتار سکے ہیں وہاں بھی نہ اتارے ہیں۔ بڑوں کو نام سے کروانا۔ بڑوں کی ناحق بات پر چپ رہنا۔ بہت زیادہ بات کرنا یا بالکل ہی نہ کرنا۔ نیک لوگوں سے اتنی عقیدت کہ یہ سمجھنا کہ وہ غلطی ہی نہیں کر سکتے۔

(78) داؤدؑ سے عیسیٰ ابن مریمؑ ― ہر نبی نے ان پر لعن کیا ہے۔
جلیل القدر پیغمبروں کا ذکر کر کے بتایا ہے۔

زبور الفتی 16 - 32 ← مناجات کا ایک ٹکڑا ہے۔

خدا شریر سے کہتا ہے۔ تجھے میرے آئین بیان کرنے سے کیا واسطہ اور تو میرے عہد کو کیوں زبان پر لاتا ہے جب کہ تجھ کو تربیت سے عداوت ہے اور میری باتیں پیٹھ پیچھے پھینک دیتا ہے۔ تو چور، زانی کے ساتھ شریک ہو گیا۔ منہ سے بری نکلتی ہے زبان غیبت گھڑتی ہے۔ بھائی کی غیبت، اپنی ماں کے بیٹے پر تہمت۔ تو نے یہ کام کیا میں خاموش رہا تو نے گمان کیا کہ میں بالکل تجھ جیسا ہوں میں تم کو ملامت کروں گا۔

حدیث
آپؐ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سب سے بڑا نقص جو سب سے پہلے داخل ہوا تھا۔
پہلے دن گناہ کو دیکھ کر منع کرتے دوسرے دن ان کے ساتھ مل جاتے۔ یعنی برا نہیں مانتے تھے۔
اللہ رب العزت نے فرمایا کہ آپؐ ضرور لوگوں کو نیکی کا حکم

* دین ← تقریر، تحریر، عمل تینوں سے سکھایا جاتا ہے۔
سب سے مشکل اور پائیدار طریقہ

اور برائی سے روکا کریں۔ (ابوداؤد)

ربانی ← عیسائی علماء
احبار ← یہودی علماء
قسیسین ← نصاریٰ علماء

* حدیث عذاب الہیٰ کے مستحق بن جاؤ گے اور دعا مانگنے پر قبول نہ ہوگی۔

(82) بنی اسرائیل کا ایک گروہ جو معتدل ہے یعنی اعتدال/ میانہ روی پر ہے۔

یہود و نصاریٰ دشمنی میں مسلمانوں کیلئے بہت شدید/ سخت ہیں۔

* قسیسین ← نصاریٰ کے علماء کیلئے ← عاجزی و انکساری
رھبان

* احبار، ربانی ← یہودی کے علماء کیلئے + عفو و درگزر، ربانی

اللہ کے ڈر کی وجہ سے علم رکھنے والے ← جاتی تھی۔

پادری، ربانی ← بہت زیادہ عبادت گزار

رھبان ← بہت نیک، دنیا سے محبت نہ کرنے والے

اسلام میں رہبانیت نہیں ہے۔

اسلام میں بہترین روزہ ← ایک دن رکھنا اور ایک دن چھوڑنا۔

خصوصیات

- ان میں علماء اور زاہد پائے جاتے ہیں۔
- وہ لوگ تکبر نہ کرتے تھے۔ لوگوں کو حقیر اور حق کا انکار

عیسائی مسلمانوں کے زیادہ قریب ہیں۔ + مفسرین کی رائے کے مطابق یہود و نصاریٰ دونوں مسلمانوں کے خلاف ہیں۔

سبق کا خلاصہ

- قرآن و سنت کو قائم کرنا۔
- غلو نہ کرنا۔ نیک لوگوں سے دوستی

مجدد الف ثانی کا قول ← وہ شخص جس کا سر جہانگیر کے آگے نہ جھکا

"فرض نمازوں کے بعد سب سے بڑی عبادت صالحین کی محبت ہے۔"